طرف سے گائے کی قربانی حجۃ الوداع کے موقع پر دی تھی۔

## قربانی کے گوشت کی تقسیم:

قربانی کا گوشت صدقہ وخیرات سے مختلف ہے۔اس لئے نبی کریم ﷺ خود قربانی کا گوشت تناول فرمایا کرتے بلکہ قربانی کے دن کھانا گوشت ہی سے شروع کرتے، گھر والوں کو کھلایا کرتے اور لوگوں میں تقسیم کیا کرتے تھے۔جیسے کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:''اس میں سے تم خود کھاؤ اور ضرورت منداور محتاجوں کو کھلاؤ''(سورۃ حج)

بعض علماء نے تقسیم کے سلسلہ میں اس طریقہ کو پسند کیا ہے کہ گوشت کے تین حصے کر کے ایک گھر والوں کیلئے رکھ لیا جائے، دوسرا رشتہ داروں کیلئے اور تیسرا فقراء اور مساکین کیلئے۔

اگر کوئی اپنی سہولت اور آسانی کیلئے اس طرح کر لے تو کوئی حرج نہیں لیکن یہ تقسیم ضروری نہیں اور نہ ہی قربانی کے ساتھ اس کا کوئی تعلق ہے۔اس میں کمی بیشی بھی ہوسکتی ہے جیسے کوئی تھوڑا سا گوشت خود رکھ کر باقی سارا تقسیم کر دے یا کوئی ضرورت ہو تو زیادہ رکھ لے وغیرہ۔غرض حسب ضرورت اور حسب سہولت اس کی تقسیم کی جاسکتی ہے۔

## حضرۃ الامیر المرکزیہ کی جامعہ میں تشریف آوری

مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے امیر سینیٹر پروفیسر ساجد میر صاحب یکم دسمبر کو جامعہ علوم اثریہ جہلم تشریف لائے۔حافظ عبدالحمید عامر صاحب رئیس جامعہ علوم اثریہ کی قیادت میں علماء کرام، احباب جماعت اور کارکنوں نے آپ کا پرجوش خیر مقدم کیا۔علماء کرام، سیاسی رہنماؤں، ناظم حضرات، ممبران اسمبلی اور پریس کے نمائندوں نے آپ سے ملاقات کی اور حالات حاضرہ نیز باہمی دلچسپی کے معاملات پر تبادلۂ خیالات ہوا۔اس موقع پر علامہ عبدالعزیز حنیف صاحب ناظم اعلیٰ مرکزیہ، میاں محمد جمیل صاحب، حاجی عبدالرزاق صاحب، شیخ منظور احمد صاحب، مولانا محمد نعیم بٹ صاحب، حافظ عبدالرزاق سعیدی صاحب، چوہدری محمد امین صاحب، سید اکرام الحق جاوید صاحب، حافظ عبدالوحید صاحب و دیگر علماء کرام تشریف لائے۔حافظ عبدالحمید عامر صاحب کی صاحبزادی کی تقریب نکاح میں امیر محترم شریک ہوئے، نکاح کا خطبہ بھی دیا اور سر شام اسلام آباد روانہ ہوگئے۔